سوال

(220)حج کتنی مرتبہ فرض ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیاایک حج کرلینے والے کواگر موقع مل جائے اوروہ عمرہ کرلے تواس پر دوبارہ حج فرض ہوجائے گا نیز صرف پہلی بار عمرے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حج صرف زندگی میں ایک بار فرض ہے، عمرہ کرلینے پر دوبارہ حج فرض ہونے کی کوئی دلیل موجود نہیں، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا آپ نے فرمایا اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا ہے پر تم حج کرو توایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہر سال؟ آپ خاموش رہے یہاں تک کہ اس نے یہ بات تین مرتبہ کہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں ہاں کہہ دیتا تو واجب ہوجاتا اور تم اس کی استطاعت نہیں رکھ سکو گے، پھر آپ نے فرمایا تمہارے لیئے جو چیزیں چھوڑدوں اسے تم چھوڑدیا کرو اس کے پیچھے نہ پڑو کیونکہ تم سے پہلے لوگ کثرت سوال (کھودکرید) اوراپنے انبیاء سے اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوگئے، پس جب میں تمہیں کسی کام کے کرنے کا حکم دوں تواسے حسب استطاعت کرواورجب کسی چیز سے منع کردوں تواسے چھوڑدو۔ (صحیح مسلم)

اس حدیث سے معلوم ہواکہ حج زندگی میں ایک بار فرض ہے دوبارنہیں۔

عمرہ بھی پہلی بار بندے پرواجب ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ کوئی شخص ایسا نہیں مگراس پر حج اور عمرہ ضروری ہے۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بھی فرمایا اللہ کی کتاب میں حج کے ساتھ عمرے کا بھی ذکر ہے جیساکہ فرمایا "حج اور عمرہ پورا کرو"۔ (البقرہ:194) امام بخاری نے صحیح البخاری کتاب العمرہ باب وجوب العمرہ وفضلھا قائم کرکے یہ آثار ذکرکئے ہیں کہ اور سمجھایا ہے کہ عمرہ واجب ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الحج، صفحہ:273

محدث فتویٰ